تبذیر بند کرے۔ حکومتی سطح پر اسراف، پوری قوم کو فضول خرچی کی طرف مائل کرتا ہے۔ اپنی اولین توجہ بجلی کی کمی دُور کرنے پر مرکوز کرے۔ گیس اور تیل کی تلاش میں ساری توانائیاں لگائے۔ ہمارا وطن معدنی دولت سے مالا مال ہے۔ اگر قدرت کے ان پوشیدہ خزائن کو دریافت کرنے کی سچی لگن سے کام کیا جائے تو اللہ تعالیٰ محنت کو رنگ لگائے گا۔ و ما علینا الا البلاغ.

موت العالم موت العالم

شیخ التفسیر حضرت العلام مولانا عبدالسلام رستمی کا سانحہ ارتحال

مورخہ 17 نومبر بروز سوموار استاذ العلماء شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا عبدالسلام رستمی طویل علالت کے بعد پشاور میں انتقال کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. مولانا مرحوم عالم باعمل ہونے کے ساتھ ساتھ پوری زندگی قرآن مجید کی تفسیر، حدیث اور دیگر علوم طلبا تک پہنچانے کیلئے وقف کر رکھی تھی۔ آپ علماء کے طبقہ میں ہر دلعزیز اور منکسر المزاج شخصیت کے مالک تھے۔ آپ کا حلقہ علم بڑا ہی وسیع تھا۔ ہزاروں طلبا نے آپ سے قرآن وحدیث کی تعلیم حاصل کی جو یقیناً ان کیلئے صدقہ جاریہ ہے۔ جہلم سے رئیس الجامعہ نے مرحوم کے گھر جا کر ان کے بیٹوں سے تعزیت کی اور دعا کی کہ اللہ ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

جامعہ علوم اثریہ کی 31 ویں سالانہ تقریب صحیح بخاری شریف وسالانہ جلسہ تقسیم اسناد وانعامات

مورخہ 7 نومبر بروز جمعۃ المبارک جامعہ علوم اثریہ جہلم میں 31 ویں سالانہ تقریب صحیح بخاری کا انعقاد ہوا، سابقہ روایتی انداز کے مطابق ضلع جہلم، گجرات، منڈی بہاؤالدین، چکوال، گوجر خان، آزاد کشمیر اور دیگر علاقوں سے لوگوں کی بھاری تعداد اس پروگرام کا حصہ بنی، پروگرام کا آغاز مولانا عتیق اللہ عمر کے خطبہ جمعہ سے ہوا۔ دن 2 بجے سے نماز عصر تک جامعہ کے طلباء کے مابین تقریری مقابلہ ہوا۔ جس میں علم کی فضیلت، اہمیت اور علماء کے حقوق وفرائض کو اجاگر کیا گیا۔ نماز عصر کے بعد شیخ الحدیث والتفسیر مولانا محمد اکرم جمیل نے بخاری شریف کی آخری حدیث پر عالمانہ وفاضلانہ درس ارشاد فرمایا۔ نماز مغرب کے بعد حاضرین کیلئے ضیافت کا اہتمام کیا گیا تھا۔ نماز عشاء کے بعد سالانہ جلسہ تقسیم اسناد جس میں جامعہ علوم اثریہ اور اثریہ ماڈل ہائر سیکنڈری سکول کے طلبہ نے تقاریر کیں اور بعد میں اس پروگرام کے روح رواں شیخ العرب والعجم مولانا عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ نے تاریخ ساز طویل خطاب فرمایا، حاضرین ان کے اس علمی خطاب سے بڑے محظوظ ہوئے۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث کے مرکزی رہنما اور جامعہ علوم اُثریہ جہلم کے سربراہ حافظ عبدالحمید عامر نے کہا کہ امت مسلمہ کے تمام تر مسائل کا حل صرف قرآن وسنت میں ہے اس لئے امت کو انہیں کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ انہوں نے جامعہ علوم اُثریہ جہلم کی سالانہ تقریب کی صدارت کرتے ہوئے دینی مدارس کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ایک ایسی رفاہی اور علمی تحریک ہے جو لاکھوں طلبہ کو نہ صرف تعلیم کے زیور سے روشناس کرا رہی ہے بلکہ ان کی صحیح خطوط پر تربیت کر کے انہیں معاشرے کی اصلاح کا فریضہ سرانجام دینے کے قابل بنا رہی ہے۔ جامعہ علوم اُثریہ جہلم کے مدیر حافظ احمد حقیق نے اہل حدیث علماء کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے اپنے ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر ہمیشہ کلمہ حق کو بلند کیا۔

نماز جمعہ کے بعد جامعہ اور اُثریہ سکول کے طلباء نے علم اور علماء کی فضیلت کا موضوع بیان کر کے سامعین کو یہ پیغام دیا کہ کرۂ ارض پر سب سے افضل انسان دین کو سیکھنے اور سکھانے والے ہیں۔ نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی نے طلباء کے اس تقریری پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دینی مدارس اسلام کے قلعے اور دین کے سرچشمے ہیں۔ شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل نے صحیح بخاری کی آخری حدیث پر درس دیتے ہوئے تقویٰ اور احترام انسانیت کے اصول پر کاربند ہونے کا سبق دیا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کی سیرت کو محدثین کے ذریعے کتب حدیث میں محفوظ فرما کر انسانیت پر احسان عظیم فرمایا ہے۔ شیخ العرب والعجم حضرت مولانا عبداللہ ناصر رحمانی نے امام بخاریؒ کی سیرت وفقاہت کے بارے خصوصی نشست میں کہا کہ اللہ تعالیٰ نے جہاں قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے وہیں پر حدیث کی حفاظت کا بھی ذمہ اٹھا رکھا ہے اور یہ کام محدثین کرام کے ذریعے مکمل کروایا ہے جنہوں نے احادیث رسولؐ کے مجموعے کو نہ صرف محفوظ کرنے کا کام سرانجام دیا بلکہ اس میں صحیح اور ضعیف میں فرق کا بھی پورا پورا اہتمام کر کے دشمنان اسلام کی سازشوں کو ناکام بنایا ہے۔ انہوں نے امام بخاریؒ کی ناقابل فراموش خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ نہ صرف حدیث کے امام تھے بلکہ وہ زہد وتقویٰ اور تفسیر وفقہ کے بھی پایے کے امام تھے جن کا نہ کوئی ثانی پیدا ہوا ہے اور نہ ہوگا۔ انہوں نے امام بخاری اور محدثین کے طرز عمل کو اپنانے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ یہی اسلام کے فہم کا راستہ ہے اور اسی سے امت کے مابین قائم اختلافات کا صحیح حل مل سکتا ہے۔ آخر میں ممتاز عالم دین مناظر اسلام مولانا محمد یوسف پسروری نے مسلک اہل حدیث اور صحابہ کرامؓ کی شان کو قرآن وحدیث کے دلائل سے پیش کیا اور کہا کہ صحیح معنوں میں مومن وہی ہے کہ جب اللہ اور اللہ کے رسولؐ کا فیصلہ آجائے تو سر تسلیم خم کرتے ہیں۔